9460 ـ عورتوں كے كلب اور مجلس ميں عورتوں كے جانے كا حكم

سوال

ہم ايك شہر كى رہائشى كالونى ميں رہائش پذير ہيں، اور اس بلڈنگ ميں عورتوں كے ليے مجلس ہے جہاں ليڈيز سوئمنگ پول، اور بخار حمام بھى ہے، يہاں عورتوں كے جانے كا حكم كيا ہے، اور ان كے خاوندوں پر كيا واجب ہوتا ہے ؟
ہم نے بعض مردوں كو نصيحت كى ہے تو وہ كہنے لگے: عورت كا ستر گھٹنے سے ليكر ناف تك ہے، اور ہمارى عورتيں تيراكى كرتے وقت شرعى لباس پہنتى ہيں، جناب شيخ صاحب يہ معلوم رہے كہ يہ لباس عورت كے جسم كے ساتھ چپكا ہونے كى وجہ سے جسم كى پورى ساخت ظاہر كرتا ہے، آپ سے گزارش ہے كہ جواب شرعى دلائل سے ديں، اللہ تعالى آپ كى حفاظت فرمائے.

پسنديده جواب

الحمد لله.

ميرے اپنے بھائيوں كو نصيحت ہے كہ وہ اپنى عورتوں كو سوئمنگ پول اور ورزش وغيرہ كے ہال اور مجلس ميں شامل نہ ہونے ديں، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے عورتوں كو گھر ميں رہنے كى ترغيب دلائى اور گھر ميں رہنے پر ابھارا ہے.

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے عورتوں كو مساجد جو كہ شرعى علم اور عبادت كى جگہيں ہيں ميں جانے كے متعلق فرمايا:

" تم اللہ كى بنديوں كو اللہ كى مساجد ميں جانے سے منع مت كرو، اور ان كے گھر ان كے ليے بہتر ہيں "

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے يہ اس ليے فرمايا كہ اللہ سبحانہ و تعالى كے درج ذيل فرمان كو اپنايا جا سكے:

اور تم اپنے گھروں ميں ہى ٹكى رہو .

پھر يہ كہ جب عورت اس كى عادى ہو جائے تو وہ اپنى قوت عاطفہ كى وجہ سے اس سے بہت زيادہ تعلق ركھنے لگتى ہے، تو اس طرح وہ اپنے گھريلو اور دينى و دنياوى اہم كاموں سے ہٹ كر اسى ميں مشغول ہو جائيگى، اور اس كے دل اور زبان پر انہى مجلسوں كى بات ہوگى.

پھر یہ بھی ہے کہ جب عورت اس طرح کے کام کریگی تو یہ اس سے شرم و حیاء کو ختم کرنے کا باعث بن جائیگا، اور جب عورت سے شرم و حیاء چھن جائے اور شرم و حیاء جاتی رہے تو پھر اس کے برے انجام کا کچھ نہ پوچھیں، الا یہ کہ اللہ تعالی اپنا انعام کرتے ہوئے عورت کو سیدھی راہ نصیب فرمائے جو اس کی شرم و حیاء کو واپس لوٹائے جو عورت کی طبیعت میں شامل ہے، اور جس پر پیدا ہوئی ہے.

اور میں اپنے جواب کے اختتام میں اپنے مومن بھائیوں کو دوبارہ یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی عورتوں یا بیٹیوں، یا بہنوں، یا بہنوں یا اپنے ماتحت دوسری عورتوں کو اس میں جانے سے منع کریں.

اللہ تعالی سے میری دعا ہے کہ وہ سب پر انعام و احسان کرتا ہوا انہیں توفیق سے نوازے، اور ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھے، یقینا اللہ سبحانہ و تعالی ہر چیز پر قادر ہے.

اور سب تعریفات اللہ رب العالمین کے لیے ہیں، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.